سوال

ایک آدمی فوت ہوگیا، اسکے چار بیٹے اور ایک بیٹی ہے۔ ایک بیٹے کا مال کی تقسیم سے پہلے انتقال ہوگیا، اس فوت ہونے والے بیٹے کے دو بیٹے اور چار بیٹیاں ہیں، تقسیم وراثت کس طرح ہوگی؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر فوت ہونے والے کے وراثوں میں مذکورہ وارث ہی زندہ ہیں، ایسے ہی جو بیٹا فوت ہوا ہے اس کے وارثوں میں سے بھی صرف وہی زندہ ہیں جن کا ذکر سوال میں ہے تو جائیداد کی تقسیم درج ذیل طریقے سے ہوگی۔

نمبر شمار	میت کا ورثاء	جائیداد کی تقسیم	کل مال کے نو حصے کر لیے جائیں
1	چار بیٹے	سارا مال چار بیٹوں اور ایک بیٹی میں تقسیم ہو گا۔	ہر بیٹے کو دو، دو حصے اور ایک حصہ بیٹی کو ملے گا۔
2	ایک بیٹی		

بیٹے اور بیٹیوں کے حصے کی دلیل:

یُوصِیکُمُ اللَّهُ فِی أَوْلَادِکُمْ لِلذَّکَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَیَیْنِ (النساء: 11)

اللہ تعالی تمہیں تمہاری اولاد کے بارے میں تاکیدی حکم دیتا ہے، مرد کے لیے دو عورتوں کے حصے کے برابر حصہ ہے۔

فوت ہونے والا بیٹا بھی اپنے باپ کی وراثت سے حق دار ہے، باپ کی کل جائیداد سے جو دو حصے اس کے تھے وہ اس کی اولاد میں درج ذیل طریقے سے تقسیم ہوں گے۔

نمبر شمار	میت کا ورثاء	جائیداد کی تقسیم	کل مال کے آٹھ حصے کر لیے جائیں
1	دو بیٹے	سارا مال دو بیٹوں اور چار بیٹیوں میں تقسیم ہو گا۔	ہر بیٹے کو دو، دو حصے اور ہر بیٹی کو ایک، ایک حصہ ملے گا۔
2	چار بیٹیاں		

بیٹے اور بیٹیوں کے حصے کی دلیل :

يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ (النساء: 11)

اللہ تعالی تمہیں تمہاری اولاد کے بارے میں تاکیدی حکم دیتا ہے، مرد کے لیے دو عورتوں کے حصے کے برابر حصہ ہے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

ڈاکٹر حافظ انس نضر